سوال

(01)ہندوستان کے متعلق سوال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مورخہ ۴ صفر ۱۴۰۳ھ کو بروز جمعہ شام کو ٹیلی ویژن پر عالم فطری سے متعلق ایک پروگرام نشر ہوا جسے پیش کرنے والے ابراہیم الراشد تھے اور یہ پروگرام ہندوستان کے لوگوں سے متعلق تھا۔

اس نشریہ کی ابتداء میں ابراہیم الراشد نے کہا ہندوستان کو جوادیان کیا ملک کہا جاتا ہے تو یہ بات بالکل درست ہے کیونکہ وہاں ہندومت، بدھ مت اور سکھ وغیرہ سب دین پائے جاتے ہیں اب میں آپ سے وضاحت چاہتا ہوں کہ :

آیا ایسے امور کو واقعی دین کا نام دیا جاسکتا ہے جیسا کہ پروگرام پیش کرنے والے ان امور کو ادیان کا نام دیا ہے ؟

آیا یہ دین بھی منزل من اللہ ہیں اور رسولوں کے ذریعہ لوگوں تک پہنچائے گئے ہیں ؟ اللہ تعالی آپ کو درست مفہوم سمجھانے کی توفیق عطا فرمائے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر وہ بات جس کے لوگ پیرو کار ہوں اور انہیں دین سمجھ کر سر انجام دیں اس پر دین کے لفظ کا اطلاق ہوسکتا ہے خواہ وہ باطل ہو۔ جیسے ہو بدھ مت، اصنام پرستی، یہودیت ہندومت اور عیسائیت وغیرہ باطل ادیان ہیں ۔ اللہ تعالی سورہ الکافرون میں فرماتے ہیں :

لَكُم دينُكُم وَلِىَ دينِ ﴿٦﴾... سورة الكافرون

''تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین ہے ۔''

گویا جن باتوں کو اصنام پرست اپنائے ہوئے تھے، انہیں اللہ تعالی نے دین کا نام دیا ہے ۔ حالانکہ دین حق تو صرف اسلام ہی ہے ۔ جیسا کہ اللہ عزوجل فرماتے ہیں :

إِنَّ الدّينَ عِندَ اللَّهِ الإِسلٰمُ... ﴿١٩﴾... سورة آل عمران

''دین تو اللہ کے ہاں اسلام ہی ہے ۔''

نیز فرمایا :

وَمَن يَبتَغِ غَيرَ الإِسلـٰمِ دينًا فَلَن يُقبَلَ مِنهُ وَهُوَ فِى الءاخِرَةِ مِنَ الخـٰسِرينَ ﴿٨٥﴾... سورة آل عمران

''اور اگر کوئی شخص اسلام کے علاوہ کوئی اور دین چاہتا ہے تو وہ ہر گز قبول نہ کیا جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا''

نیز اللہ تعالی نے فرمایا :

اليَومَ أَكمَلتُ لَكُم دينَكُم وَأَتمَمتُ عَلَيكُم نِعمَتى وَرَضيتُ لَكُمُ الإِسلـٰمَ دينًا ﴿٣﴾... سورة آل عمران

''آج کے دن میں نے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لیے اسلام کو دین پسند کیا''

اور اسلام ماسوائے اللہ کو چھوڑ کر صرف اسی عبادت ، اس کے اوامر کی اطاعت اور نواہی کے ترک اور اس کی قائم کردہ حدود تک رک جانے کو کہتے ہیں نیز یہ کہ جو کچھ پیدا ہو چکا یا ہونے والہ ہے اور اس کی خبر اللہ تعالی نے اپنے رسول کو دی ہے اس پر ایمان لایا جائے اور ادیان باطلہ میں کچھ بھی منزل من اللہ نہیں اور نہ ہی ان کی کوئی چیز اللہ کے ہاں پسندیدہ ہے ۔ بلکہ یہ سب کچھ خود پیدا کردہ باتیں بیجو منزل من اللہ نہیں ہیں ۔ جبکہ اسلام تمام رسولوں کا دین رہا ہے ۔ اختلاف اگر ہوا ہے تو وہ صرف شریعتوں میں ہوا ہے ۔ جیسا کہ اللہ تعالی فرماتے ہیں ۔

لِكُلٍّ جَعَلنا مِنكُم شِرعَةً وَمِنهاجًا ﴿٤٨﴾... سورة المائدة

''ہم نے تم میں سے ہر ایک (فرقے) کے لیے ایک دستور اور طریقہ مقرر کیا ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

جلد1

محدث فتویٰ